سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی مایہ ناز عربی تصنیف کا اردو ترجمہ

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون 2631861

جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں
کاپی رائٹس رجسٹریشن نمبر 8140

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : مئی ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : ۶۶۴ صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿........ ملنے کے پتے ....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

دنیا کے نو ہزار سال بعد آخرت یعنی جنت اور دوزخ کو تخلیق فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت اور جہنم کی بقاء کی کوئی مدت نہیں رکھی بلکہ وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہیں۔

تخلیق دنیا اور تخلیق آدم کے درمیان فاصلہ...... (قال) دنیا کی عمر میں سے سات ہزار سال گزر جانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کی مٹی کو تخلیق فرمایا اور اس وقت آخرت کی عمر میں سے جس کی کوئی انتہاء نہیں ہے اور جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی ہے آٹھ ہزار سال گزر چکے تھے۔

تخلیق جنات اور آدمؑ کے درمیان فاصلہ...... خدا نے زمین پر جنات کو آدمؑ سے ساٹھ ہزار سال پہلے پیدا فرمایا۔ شاید یہی معنی ہیں بعض حضرات کے اس قول کے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ سے پہلے ایک مخلوق پیدا فرمائی تھی جو جانوروں اور درندوں کی صورت کی تھی۔ پھر اس کے بعد حق تعالیٰ نے اس مخلوق کو ختم فرمادیا۔

جنات کی قدیم نسلیں...... کہا جاتا ہے کہ یہ جنات بز، طم، رم، جس اور بس تھے (یہ سب مختلف مخلوقات کے نام ہیں) انہوں نے زمین پر زبردست فساد پھیلایا اور خوں ریزی کی جیسا کہ آگے ذکر آئے گا۔

کیا آدم بھی متعدد ہوئے ؟...... شیخ محی الدینؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ ایک ایسی قوم کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا جن کو میں نہیں جانتا تھا ان میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ کیا تم مجھے نہیں جانتے؟ میں نے کہا کہ نہیں!۔ اس نے کہا کہ میں تمہارے سب سے اولین آباء و اجداد میں سے ہوں۔ میں نے پوچھا کہ تمہیں مرے ہوئے کتنا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس نے کہا کہ چالیس ہزار سال سے کچھ زیادہ۔ میں نے کہا کہ آدمؑ کو تو اتنی مدت نہیں گزری ہے۔ اس نے کہا کہ تم کون سے آدم کے متعلق کہہ رہے ہو، آیا اس آدم کے متعلق جو تم سے قریب ہیں یا کسی دوسرے آدم کے متعلق۔

ایک لاکھ آدمؑ کے متعلق حدیث...... یہ سن کر مجھے وہ حدیث یاد آگئی کہ آنحضرت ﷺ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ آدم پیدا فرمائے ہیں تو میں نے کہا کہ ممکن ہے کہ یہ جد (دادا) جن کی طرف میرا اشارہ ہے ان ہی میں سے ہو جبکہ تاریخ اس بارے میں نامعلوم ہے باوجود یہ کہ یہ عالم بلا شک حادث ہے (حادث سے مراد نو پیدا شدہ یعنی جس کی کوئی ابتداء ہو۔ کیونکہ فلسفیوں کے ایک طبقے کا جو دہریوں کا ہے یہ دعویٰ ہے کہ عالم قدیم ہے یعنی اس کی کوئی ابتداء نہیں ہے (نعوذ باللہ)۔ یہاں تک شیخ محی الدین کا کلام ہے۔

سام اور عیسیٰؑ کے درمیان فاصلہ...... شیخ عبد الوہاب شعرانیؒ نے کہا کہ وہب ابن منبہؒ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل نے حضرت (عیسیٰؑ) مسیحؑ سے درخواست کی کہ ان کے سامنے سام ابن نوحؑ کو زندہ کر کے دکھائیں۔ حضرت مسیحؑ نے فرمایا مجھے ان کی قبر دکھلا دو۔ قبر پر پہنچ کر مسیحؑ کھڑے ہوئے اور کہا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔ چنانچہ سام نکل کر کھڑے ہوگئے مگر اس حال میں کہ ان کے سر اور ڈاڑھی کے بال بالکل سفید تھے۔ مسیحؑ نے ان سے پوچھا کہ جب آپ کا انتقال ہوا تھا تو اس وقت تو آپ کے بال سیاہ تھا۔ سام نے جواب دیا کہ جب میں نے آواز سنی تو میں سمجھا کہ قیامت ہو گئی ہے (اس خیال کے ساتھ ہی خوف کی وجہ سے) فوراً میرے بال سفید ہوگئے۔ حضرت عیسیٰؑ نے ان سے پوچھا، آپ کے انتقال کو کتنے سال ہوئے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ پانچ ہزار سال۔ مگر اب تک مجھ میں سے میری روح نکلنے کی حرارت اور تھکن دور نہیں ہوئی۔ (اس روایت سے گویا حضرت عیسیٰؑ اور سام ابن نوحؑ کے درمیان فاصلے کا اندازہ کیا جا سکتا ہے)۔

مزید نسب نہ ملنے کی وجہ...... عدنان سے حضرت آدمؑ تک نسب کے سلسلے میں اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ